السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں مسمات بوڑھی بنت سوزل خان عاقلہ بالغہ، میراوالد فوت ہوگیا ہے جس نے اپنی زندگی میں میری منگنی بنام محمدصالح کے ساتھ کی جس پر میں اورمیری والدہ راضی ہیں۔ اب میراچچامیری شادی دوسری جگہ کرنا چاہتا ہے جونہ صرف میری مرضی کے خلاف ہے بلکہ باعث تکلیف ونقصان ہے۔ اب عرض یہ ہے کہ اس صورت میں میرے نکاح کا ولی وارث میراچچاسہراب خان ہوگا یاکسی دوسرے نانا یاماما کوحق ولایت حاصل ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیئے کہ اگرکسی عورت کا ولی عورت کی مخالفت کرکے اس کانکاح روکے یامعقول جگہ نکاح نہ کرنے دیے تواس صورت میں عورت کسی بھی مردکواپناولی مقررکرسکتی ہے۔

جس طرح سنن دار قطنی ابواب النکاح میں ابن عمررضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

((قال إذاكان ولی المرأة مضارافولت رجلافنكاحها ونكاحه جائزة))

’’یعنی اگرعورت کا ولی نقصان دینے والاہوتوعورت کسی بھی مردکواپناولی مقررکرکے نکاح کرسکتی ہے۔‘‘

مسندشافعی سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث نقل کی ہے:

((لانكاح إلابشاهدی عدل وولی مرشد)) ’جلدنمبر۹‘صفحہ۴۸۲‘ط:بیروت

’’یعنی نکاح دوعادل گواہوں اورایک خیرخواہ ولی کے بغیرنہیں ہے۔‘‘

چونکہ مذکورہ صورت میں سہراب خان مضارہے اس لیے نکاح کاحق ولایت ختم ہوگیا مسمات بوڑھی اپنے نکاح کے لیےاپنےنانا یاماماکسی بھی مردکوولی مقررکرکے اپنی مرضی سے نکاح کرواسکتی ہے۔

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 427

محدث فتویٰ